BankIslami

اطلاعِ عام

ہمارے علم میں کچھ ایسے پروگرام آئے ہیں جن کو ایک ٹی وی چینل نے 29 ستمبر 2015ء سے نشر کرنا شروع کیا اور ان پروگراموں میں بیان کی گئی باتیں دانستہ طور پر بدنیتی پر مبنی تھیں تا کہ عوام الناس کو کالعدم KASB بینک لمیٹڈ کے بینک اسلامی پاکستان لمیٹڈ (بینک اسلامی) کے ساتھ انضمام کے بارے میں غلط فہمیاں پیدا کی جائیں اور اس کے ساتھ ساتھ بینک اسلامی کے کاروبار، اس کے شیئر ہولڈرز، اہم افسران اور بینک کی تجارتی ساکھ کو نقصان پہنچایا جاسکے۔ یہ پروگرام کلی طور پر جھوٹی معلومات، غلط تجزیوں، خود ساختہ دستاویزات اور مسخ شدہ حقائق پر مبنی تھے۔

اس اطلاعِ عام کے ذریعے ہم آپ کو آگاہ کرنا چاہتے ہیں کہ بینک اسلامی نے مذکورہ ٹیلی ویژن چینل کو اور وہ افراد جو 30 ستمبر، 2015ء کے پروگرام میں مدعو کئے گئے انہیں ڈیفیمیشن آرڈیننس 2002ء (ازالہٗ حیثیت عرفی)، کے تحت نوٹس جاری کئے ہیں۔ مزید براں، بینک اسلامی نے 3 اکتوبر، 2015ء کو پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (PEMRA) میں شکایت بھی دائر کی ہے کہ پیمرا آرڈیننس 2002ء کے تحت کاروائی کی جائے۔ متعدد امور جو ان پروگراموں میں شامل کئے گئے ہیں انہیں قابل احترام سندھ اور لاہور ہائی کورٹس میں ذیلی مقدموں کے طور پر دائر کیا گیا ہے جو پیمرا آرڈیننس کے 2002ء کے سیکشن 20 کی شق (1) 15 PEMRA Rules , 2009 کی خلاف ورزی کے مترادف ہے۔ علاوہ ازیں قابل احترام اسلام آباد ہائی کورٹ نے پہلے ہی ان پروگراموں میں شامل کئی امور پر اپنا فیصلہ سنا دیا ہے جبکہ کالعدم KASB کے سابقہ مالکان کی دائر اپیلیں WP1274 / 2015 بھی خارج کر دی ہیں۔ لہٰذا ان ہی امور پر تضحیک آمیز گفتگو عدالتی فیصلوں کی مزید خلاف ورزی ہے اور بینک اسلامی اس بارے میں جلد مناسب اقدام کرے گا۔

بینک اسلامی بالخصوص اس بات کی تردید کرتا ہے کہ کالعدم KASB بینک کے 31 دسمبر، 2014ء کو ختم ہونے والے مالیاتی سال کے گوشوارے (فائنانشل اسٹیٹ منٹس) کالعدم KASB بینک کے شیئر ہولڈرز یا اسٹیٹ بینک آف پاکستان یا اس حوالے سے کالعدم KASB بینک کے آڈیٹرز Ernst & Young سے منظور شدہ تھیں۔ درحقیقت وہ مالیاتی گوشوارے جن پر ان پراگراموں میں تبصرہ کیا گیا تھا وہ شیئر ہولڈرز سے منظور شدہ نہیں تھے اور آڈیٹرز کی جانب سے ان گوشواروں پر انتباہ (ڈسکلیمر) بھی موجود تھا جو کہ آڈیٹنگ کے بین الاقوامی معیارات کے مطابق مالیاتی گوشواروں پر آڈیٹرز کی سب سے خراب رائے کا اظہار ہوتا ہے۔ بینک کی مالیاتی حیثیت اور اس کے ذیلی داروں کے 31 دسمبر، 2014ء کو مالیاتی تخمینے کے بارے میں کی جانے والی گفتگو محض فرضی، مبالغہ آمیز، بے بنیاد اور گمراہ کن تھی۔ اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کے علاوہ کالعدم KASB بینک کے مالیاتی تخمینے کی جانچ مزید دو معتبر چارٹرڈ اکاؤنٹنگ کمپنیوں کے، پی، ایم، جی تاثیر ہادی اور Grant Thomton نے بھی کی اور بینک کی خالص حیثیت کے 'منفی' ہونے کی تصدیق کی۔ اس بات کی بھی تردید کی جاتی ہے کہ کالعدم KASB بینک نے 2008ء میں یا کبھی بھی کم از کم 10 ارب سرمائے کا قانونی تقاضا Minimun Capital Requirement (MCR) پورا کیا ہو۔ یہ بات بھی ہم ریکارڈ پر لا رہے ہیں کہ کالعدم KASB بینک کے ناقابلِ وصول قرضوں کا تناسب (انفیکشن ریشو)، جو کہ بینکاری کی تاریخ میں سب سے زیادہ رہا ہے، اور تقریباً ایسے تمام بڑے قرضے جو بعد از اں نادہندہ ہو گئے، وہ بورڈ آف ڈائریکٹرز سے منظور شدہ تھے جن پر ایسے ناقابل وصول اور نادہندہ قرضوں کی کُل ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اس سلسلے میں اس وقت کی انتظامیہ یا بعد میں انتظامات سنبھالنے والی انتظامیہ کو قصوروار ٹھیرانا انتہائی افسوسناک ہے۔

بینک اسلامی اعلان کرتا ہے کہ تمام موجود معلومات اور قانونی مشاورت کے جائزے کے مطابق یہ بات بالکل عیاں ہے کہ اس کے کوئی بھی ڈائریکٹرز یا اہم افسران ان سائیڈر ٹریڈنگ (Insider trading) میں ملوث نہیں رہے ہیں جس کی ممانعت سیکورٹیز ایکٹ 2015ء میں کی گئی ہے۔ بینک اسلامی 'متعلقہ پارٹی' کی تعریف جو قانون میں درج ہے اس سے کہیں زیادہ سخت تقاضوں پر عمل کرتا ہے اس سلسلے میں یہ واضح رہے کسی فرد کو 'متعلقہ پارٹی' سے کہہ دینے سے ضروری نہیں کہ وہ قانوناً بھی 'متعلقہ پارٹی' ہی کہلائے۔ بینک اسلامی اس بات کی مزید تردید کرتا ہے کہ موجودہ حکومت کا کوئی رکن یا کوئی وفاقی وزیر کبھی بھی اس کا ڈائریکٹر رہا ہے اور/یا ان کا کوئی صاحبزادہ بینک اسلامی کے قابلِ ذکر شیئرز کا مالک ہے۔ اس بات کی بھی تردید کی جاتی ہے کہ کالعدم KASB بینک کے آدھے سے زیادہ شیئر ہولڈرز چینی قومیت رکھتے ہیں۔ بینک اسلامی اس نام نہاد میمورنڈم سے بھی لاتعلقی کا اظہار کرتا ہے جس کے بارے میں یہ کہا گیا کہ وہ 15 فروری، 2015ء کو بورڈ آف ڈائریکٹرز کو بھیجا گیا تھا اور جسے اسکرین پر بھی دکھایا گیا ہے۔ ہم یہ سمجھنے میں حق بجانب ہیں کہ میمورنڈم کے نام سے دکھائے جانے والی دستاویز یا تو جعل سازی سے تیار کی گئی تھی یا اس کے مندرجات کو غلط طور پر پیش کیا گیا یا اس میں کانٹ چھانٹ اور تبدیلیاں کر کے دکھایا گیا تھا اور اس کے لئے ہم ایک علیحدہ کیس دائر کر رہے ہیں جس میں اس دستاویز کو عدالت میں پیش کرنے اور اس کے تصدیق یافتہ ہونے کا مطالبہ کیا جائیگا کیونکہ بینک کی جعلی دستاویزات تیار کرنا یا ان میں کسی قسم کا بے جا تصرف ایک بے حد سنجیدہ مسئلہ ہے جسے نظر انداز نہیں کیا جاسکتا ہے۔ علاوہ ازیں اس بات کی بھی تردید کی جاتی ہے کہ بینک اسلامی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (CEO) پاکستان یا بیرون ملک عدالتوں میں کسی بھی قسم کے فوجداری کے مقدمے میں ملزم ٹھیرائے گئے ہیں یا ان کے خلاف کسی ایسے مقدمے میں کارروائی جاری ہے۔ اس کے برخلاف مبینہ انکوائری کے بارے میں دو ہائی کورٹس کے فیصلے چیف ایگزیکٹو آفیسر کی حمایت میں ہوئے ہیں۔

بینک اسلامی ایک باوقار اور ذمہ دار بینک کی حیثیت سے اپنے معاملات شفافیت کے اعلیٰ معیار، ایمانداری اور دیانت داری کے ساتھ پیشہ ورانہ طور پر انجام دیتا ہے۔ ہم کسی بھی انویسٹی گیشن ایجنسی کی جانب سے پوچھے گئے سوالات یا انکوائری میں کبھی بھی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتے ہیں اور اگر کوئی ایسی کمیٹی ہے تو ہم اس کے ساتھ بھرپور تعاون کریں گے۔ ہم یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ ہم اپنے کاروبار، اپنے شیئر ہولڈرز، اپنے صارفین، اپنے ملازمین، پاکستان کے مالیاتی شعبے حتیٰ کہ کاروباری اور تجارتی ماحول کی بھرپور حفاظت کے جذبے کے ساتھ کام کریں گے اور کسی کے ہراساں یا بلیک میل کرنے سے خوفزدہ نہیں ہوں گے کیونکہ ایسا کرنے کا مطلب ہے کہ ہمارے معاشی اور انتظامی (ریگولیٹری) فیصلے اب اس طرح کے ٹاک شوز میں کئے جائیں یا پھر بڑے اور باہمت فیصلے ہونا بند ہو جائیں جو کہ شاید ایک قومی المیہ بنتا جا رہا ہے۔

ہمارا یہ اعلان آپ سب کے ہم پر اعتماد کا مظہر ہے جس کیلئے ہم آپ کے انتہا سے زیادہ مشکور ہیں اور ہم انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے قانونی دفاع کیلئے سب کچھ کریں گے۔

ہماری ویب سائیٹ اور دیگر سوشل میڈیا کے ذرائع آپ کی سہولت کے لئے معلومات مسلسل اپ ڈیٹ کرتے رہیں گے۔

آپ کی خدمت، درست انداز میں

/bipl.official /BIPLOfficial /bankislami-pakistan-limited /biplofficial

BankIslami Pakistan

111-ISLAMI (111-475264)
www.bankislami.com.pk